

زبور 2 کا تفسیری مطالعہ

زبور 2 کی نوعیت:

زبور 2، اپنی ادبی درجہ بندی یا صنف کے لحاظ سے، ایک شاہی زبور ہے، جسے مسیحائی زبور بھی کہا جاتا ہے۔ یہ ایک شاہی زبور ہے۔ یاد رکھیں کہ ہمارے تعارفی لیکچر میں، ہم نے زبور کے مختلف اقسام پر غور کیا تھا۔ یہ خاص زبور خداوند کے ممسوح کے متعلق ہے، جو وقت کے پورے ہونے پر جلال میں سلطنت کرے گا اور سب پر حکومت قائم کرے گا۔

زبور 2 کی مصنفیت:

اگرچہ زبور 2 کی سرخی میں مصنفیت کا کوئی ذکر نہیں، لیکن اعمال کی کتاب، باب 4، آیات 24 تا 26 کے مطابق، اس زبور کا مصنف کوئی اور نہیں بلکہ بادشاہ داؤد ہی ہے۔

اعمال 24: 2-4 میں جب اس زبور کا حوالہ دیا گیا تو لکھا ہے: "جب انہوں نے یہ سنا تو سب نے یک دل ہو کر خدا سے دعا کی اور کہا، 'اے خداوند! تو ہی وہ ہے جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور ان کی سب چیزیں پیدا کیں۔ تو ہی نے اپنے خادم داؤد کی معرفت کہا،' تو میں کیوں شورش کرتی ہیں اور اُمّیں بے فائدہ منصوبے باندھتی ہیں؟ زمین کے بادشاہ کھڑے ہوتے ہیں اور حکمران خداوند اور اُس کے ممسوح کے خلاف صلاح کرتے ہیں۔'"

اور مزید آیت 27 میں لکھا ہے: "کیونکہ درحقیقت تیرے مقدس خادم یسوع کے خلاف، جسے تو نے ممسوح کیا، ہیرودیس اور پینطس پیلاطس، غیر یہودیوں اور بنی اسرائیل کے ساتھ اکٹھے ہوئے۔" پس رسول اس زبور کو نبی اور بادشاہ داؤد کی طرف منسوب کرتے ہیں، اور اسے ان کا تصنیف شدہ قرار دیتے ہیں۔

زبور 2 اور زبور 110 کا تعلق:

زبور 2 کو زبور 110 کے ساتھ پڑھنا چاہیے، کیونکہ زبور 110 بھی ایک شاہی زبور ہے، جس میں اسرائیل کے بادشاہ کے بارے میں نبوت کی گئی ہے، اور بالآخر، ابدی اور لازوال بادشاہ، بادشاہوں کے بادشاہ، خداوند یسوع مسیح کے بارے میں پیشین گوئی کی گئی ہے۔

زبور 2 اور زبور 110 دونوں اس بات کی پیشین گوئی کرتے ہیں کہ مقررہ وقت میں خدا کا ممسوح، اُس کا مسیح، چُنا ہوا اور مقدس بادشاہ آئے گا اور سلطنت کرے گا۔

یہ نبوتی سچائی نئے عہد نامے کی مختلف آیات میں تصدیق ہے، جیسے:

• اعمال 13:33

• عبرانیوں 1:5

• عبرانیوں 1:6

• عبرانیوں 5:5

• مکاشفہ 2:26-27

• مکاشفہ 12:5

یہ آیات اس بات کی گواہی دیتی ہیں کہ زبور 2 اور زبور 110 دونوں خداوند یسوع مسیح کی بادشاہت کے متعلق نبوت کرتے ہیں۔

اسرائیل کے بادشاہ کی تاجپوشی اور قوموں کے لئے تنبیہ:

اسرائیل کے بادشاہ کی تخت نشینی کے ساتھ بڑی خوشی منائی جاتی ہے، اور زمین کی تمام قوموں کو سنجیدگی سے خبردار کیا جاتا ہے: یہ بادشاہ خود یہوواہ کے مقرر کردہ ہیں، خدا کا ممسوح، اور زمین کے بادشاہ اُس کے ہاتھ سے مغلوب ہوں گے۔ یقیناً، یہ نبوت خداوند یسوع مسیح میں اپنی حتمی تکمیل کو پہنچتی ہے، اور اس کی دوسری آمد پر پھر سے پوری ہوگی۔

زبور 2 کی چار حصوں میں تقسیم:

یہ زبور، جو بارہ آیات پر مشتمل ہے، چار مختلف حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:

1. آیات 1-3: شریروں کی سازشیں اور منصوبے بیان کیے گئے ہیں۔
2. آیات 4-6: خداوند آسمان سے اپنے مخالفین پر ہنستا ہے اور ان کو حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے۔
3. آیات 7-9: الٰہی فرمان آسمان سے سنایا جاتا ہے، جس میں بیٹے کو بادشاہ قرار دیا جاتا ہے۔
4. آیات 10-12: روح القدس زبور نویس کے ذریعے نبوت اور نصیحت فرماتا ہے، اور زمین کے بادشاہوں کو بیٹے کے تابع ہونے کی تلقین کرتا ہے۔

آیت 1: "قومیں کیوں شورش کرتی ہیں اور امتیں بے فائدہ منصوبے باندھتی ہیں؟"

یہ آیت ایک جامع معنی رکھتی ہے۔ اس کا فوری اور تاریخی سیاق و سباق بادشاہ داؤد اور اس کے جانشینوں کے بارے میں ہے، جن کے خلاف زمین کے بادشاہ بغاوت کرتے رہے۔ مگر اس کی حتمی نبوتی تکمیل مسیحی بادشاہ، یعنی خداوند یسوع مسیح کے بارے میں ہے، جس کے خلاف قومیں اور ان کے حکمران کھڑے ہوں گے۔

آیت 2: "زمین کے بادشاہ کھڑے ہوتے ہیں اور حکمران خداوند اور اُس کے مسموح کے خلاف صلاح کرتے ہیں، کہتے ہیں، 'آؤ، ہم ان کی زنجیریں توڑ ڈالیں اور ان کی رسیاں اپنے اوپر سے پھینک دیں۔'"

داؤد اور یہوداہ کے بادشاہوں کے زمانے میں، غیر قوموں کے بادشاہ ان کے خلاف اٹھے، اسرائیل کے ساتھ جنگ کی، ان کو ستایا، اور یہاں تک کہ اسیری میں لے گئے۔ مگر اس کی حتمی نبوتی تکمیل خداوند یسوع مسیح میں ہوتی ہے۔

■ خداوند "یہاں یہوداہ کو ظاہر کرتا ہے۔"

■ اُس کا مسموح "سے مراد خداوند یسوع مسیح ہے۔"

زمین کے بادشاہ اور حکمران خدا کے مسموح کے خلاف کھڑے ہوئے، جیسے کہ ہیرودیس پینٹس
پیلاطس، یہودی مذہبی رہنما، اور رومی حکام سب مل کر اُس کو ہلاک کرنے کی سازش میں شریک
ہوئے۔ انہوں نے منصوبے باندھے کہ اُس پر غالب آجائیں، خدا کے مسموح کو شکست دیں، اور اُسے
موت کے گھاٹ اتاریں۔

زمینی بادشاہتوں کی مسیح کے خلاف بغاوت:

یہ آج کے دور میں بھی جاری ہے کہ زمین کے بادشاہ، اس دنیا کی حکومتیں، اور اس کے حکمران مسلسل
خداوند یسوع مسیح اور اس کی بادشاہت کے خلاف منصوبے باندھ رہے ہیں۔ وہ اس کی حکمرانی کو روکنے
اور ختم کرنے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن ان کی تمام کوششیں بے سود ہیں، کیونکہ وہ ابدی بادشاہ ہے،
اور اس کی سلطنت لازوال ہے۔

زمین کی سلطنتوں کی مسیح کی حکومت کے خلاف مخالفت:

تاریخ کے صفحات میں، مخالف، یعنی خود شیطان، اور زمین کے بادشاہ اور حکمران جو اُس کے ساتھی ہیں،
ہمیشہ مسیح، اُس کی بادشاہی اور اُس کی کلیسیا کو ستانے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ پرانے زمانے سے لے
کر آج تک، تاریکی کی قوتیں خدا کے مسموح کے خلاف صف آرا رہی ہیں۔

اقوام کی بغاوت کی فوجی تمثیل:

"صف آرا ہونے" کا فقرہ ایک فوجی اصطلاح ہے، جو جنگ کے لیے تیار فوجوں کی تصویر پیش کرتا ہے۔
قدیم زمانے میں، جب بادشاہ جنگ کے لیے نکلتے تھے، تو ان کے جنگجو قطاروں میں صف آرا ہوتے،
جنگ کے لیے تیار ہوتے۔

خداوند آسمان پر سے ہنستا ہے:

یہ زبور ۴: ۲-۶ میں لکھا ہے:

"وہ جو آسمان پر بیٹھا ہے ہنسے گا، خداوند اُن کا تمسخر کرے گا۔ پھر وہ اُن سے اپنے غضب میں کلام کرے گا اور اپنے قہر میں اُن کو پریشان کر دے گا۔ میں نے اپنے بادشاہ کو اپنے مقدس پہاڑ صیون پر بٹھایا ہے۔"

خداوند اپنے دشمنوں کا مذاق اڑاتا ہے:

جی ہاں، یہ لکھا ہے، "وہ جو آسمان پر بیٹھا ہے ہنسے گا۔" جب زمین کے بادشاہ خدا کے مسموح کے خلاف سرکشی کرتے ہیں، تو خداوند اُن کا مذاق اڑاتا ہے۔ کیا یہ حماقت نہیں کہ فانی انسان قادر مطلق خدا کے خلاف مقابلہ کرے؟

مخالفِ مسیح کا بے بنیاد خوف:

بہت سے لوگ خوفزدہ ہوتے ہیں، کہہ کر، "دجال آئے گا!" ہاں، اور یہ لکھا بھی گیا ہے۔ مگر کلام کیا کہتا ہے؟ ۲۔ تھسلنیکوں میں بیان کیا گیا ہے کہ جب وہ گناہ کا آدمی، ہلاکت کا فرزند ظاہر ہوگا، تو خداوند یسوع مسیح اُسے اپنے منہ کی پھونک سے ہلاک کر دے گا اور اپنے آنے کی چمک سے مٹا دے گا۔

تمام چیزوں پر خدا کی حکمرانی:

بہت سے لوگ اس موجودہ دنیا کی شرارت پر فکر مند اور بے چین ہو جاتے ہیں۔ لیکن یہ جان لے: ہمارا خدا آسمان سے حکمرانی کرتا ہے! جیسا کہ زبور ۴: ۲ میں لکھا ہے، "وہ جو آسمان پر بیٹھا ہے ہنسے گا۔"

خدا کی حکمرانی میں اعتماد کی پکار:

پھر ہم کس چیز سے ڈریں؟ وقت اور موسم قادر مطلق کے ہاتھ میں ہیں۔ سب چیزیں اُس کے اختیار میں ہیں، اور وہ سب کچھ اپنی مرضی کے مشورہ کے مطابق کرتا ہے۔

ساؤل کا تکبر اور اُس کی عاجزی:

غور کریں، اے ایماندارو، ساؤل کے معاملے پر، جو خداوند کی کلیسیا کو ستاتا تھا۔ وہ اپنے وقت میں مقدسین کے لیے ایک دہشت تھا، دھمکیاں دیتا اور قتل کرتا۔ لیکن دیکھیے، دمشق کے راستے پر، خداوند کا نور اُس کے گرد چمکا، اور وہ زمین پر گر پڑا۔

فرعون کا غرور اور اُس کی ہلاکت:

اسی طرح، جب موسیٰ بنی اسرائیل کو مصر سے نکال کر لے جا رہا تھا، فرعون اور اُس کی فوجوں نے اُن کا پیچھا کیا۔ مگر خداوند نے موسیٰ سے فرمایا، "اپنی لاٹھی سمندر پر بڑھا۔" اور دیکھیے، پانی دو حصوں میں بٹ گیا، اور اسرائیل خشک زمین پر سے گزر گیا۔ لیکن جب فرعون اور اُس کے رتھوں نے پیچھا کیا، خداوند نے پانی کو اُن پر لوٹا دیا، اور وہ سمندر کی گہرائی میں ہلاک ہو گئے۔

مسیح کی دوسری آمد پر بدی کی ہلاکت:

اسی طرح خداوند یسوع مسیح کی دوسری آمد کے وقت ہو گا۔ اُس دن، شیطان، تاریکی کی تمام طاقتیں، اور وہ تمام بادشاہ اور حکمران جنہوں نے خدا کی بادشاہی کے خلاف خود کو کھڑا کیا، ذلیل کیے جائیں گے۔

صیون پر خدا کے مسوح کی تخت نشینی:

ہالیوایہ! کیونکہ خداوند نے فرمایا، "پھر بھی میں نے اپنے بادشاہ کو اپنے مقدس پہاڑ صیون پر بٹھایا ہے۔" پرانے زمانے میں، اس کا مطلب داؤد اور اُس کی نسل تھا جو یہوداہ میں حکمرانی کرتے تھے۔ لیکن اس کا اعلیٰ ترین تکمیل میں مطلب خداوند یسوع مسیح ہے، جو آسمان کے تخت پر بٹھایا گیا ہے۔

مسیح کی بادشاہی کا قیام اور اُس کی ابدی حکمرانی:

چاہے داؤد کے وقت میں ہو، یا ہمارے زمانے میں، یا خداوند یسوع مسیح کے زمین پر آنے کے وقت، زمین کے حکمرانوں نے اُسے روکنے کی کوشش کی۔ لیکن خداوند نے اپنے ممسوح کو اٹھایا اور اُسے ہر نام سے اعلیٰ نام دیا۔

صیون: خدا کی جلالی بادشاہی کا مقام

یہی صیون ہے، زندہ خدا کا شہر، وہ جگہ جسے اُس نے مقدس کیا ہے۔ یہی وہ مقدس پہاڑ ہے جہاں ابرہام نے اضحاق کو قربان گاہ پر رکھا، اور جہاں سلیمان نے خداوند کا ہیکل بنایا۔ اور یہی وہ جگہ ہے جہاں سے خداوند کا جلال ظاہر ہوگا، اور قومیں اُس کی عظمت دیکھیں گی۔

خداوند کی ابدی حکومت:

یہ مقرر ہو چکا ہے: ہمارا خداوند ہمیشہ تک حکمرانی کرے گا۔ اُس کی بادشاہی ایک لازوال بادشاہی ہے، اور اُس کی حکومت کا کوئی اختتام نہیں۔ ہالیلو یاہ! آمین!

ممسوح بادشاہ کی تاجپوشی

دیکھو، خداوند شہریروں کی تمام تدبیروں، سازشوں اور حملوں کو نیست و نابود کرے گا۔ وہ اُن کے بے فائدہ خیالات پر ہنسے گا، مگر بعد میں اپنے قہر میں اُن سے کلام کرے گا، اور اپنی سخت ناراضی میں اُنہیں پریشان کرے گا۔

مجھے ساؤل یاد آتا ہے، جس نے خداوند کی کلیسیا کو ستایا۔ اپنے زمانے میں، وہ ایک جابر تھا، اپنی نظر میں طاقتور، گھروں میں جا کر مقدسین کو پکڑتا اور تکلیف دیتا تھا۔ مگر دیکھو، جب وہ دمشق کے راستے پر جا رہا تھا، تو خداوند یسوع کی طرف سے ایک بڑی روشنی اُس پر چمکی، اور وہ اپنے گھوڑے سے گر پڑا۔ اور اُس نے پکار کر کہا، ”اے خداوند، تو کون ہے؟“ اُس کا سارا غرور پگھل گیا۔

یہی ہمارے خدا کی قدرت ہے، جو زبردست اور جلال سے معمور ہے۔ ہاں، وہی ساؤل، جس نے ایک وقت میں مسیح کے پیروکاروں کو ستایا، اُسی خداوند کا خادم اور منادی بن گیا۔

مقدس پہاڑ صیون پر ممسوح بادشاہ:

خداوند نے فرمایا: "میں نے اپنے بادشاہ کو اپنے مقدس پہاڑ صیون پر بٹھادیا ہے۔"

پرانے زمانے میں، اس کا پہلا مطلب داؤد تھا، جسے خداوند نے اسرائیل پر بادشاہی کے لیے ممسوح کیا تھا۔ اور اُس کے بعد یہوداہ کے بہت سے بادشاہ یروشلیم کے تخت پر بیٹھے، حالانکہ اکثر اُن کے خلاف بغاوت کی گئی۔ لیکن خداوند، جو جسے چاہے ممسوح کرتا ہے، اپنے چنے ہوئے کو تخت پر قائم رکھتا ہے۔ چنانچہ شریروں کی سازش ناکام ہوتی ہے۔ اُن کی کوششیں بے سود ہیں، کیونکہ خداوند کی مرضی پوری ہو کر رہے گی۔

مقدس پہاڑ صیون اور حقیقی بادشاہ:

صیون، مقدس پہاڑ، یروشلیم، خدا کا شہر ہے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں ابراہیم نے اسحاق کو قربان گاہ پر رکھا۔ یہاں سلیمان نے خداوند کا ہیکل تعمیر کیا، اور اسی مقدس پہاڑ پر خداوند یسوع مسیح کو مصلوب کیا گیا۔ وہی حقیقی ممسوح ہے، خدا کا مسیح۔ جیسا کہ لکھا ہے، "زمین کے بادشاہ خداوند اور اُس کے ممسوح کے خلاف صف آرا ہوتے ہیں،" مگر خداوند نے اُسے قائم کر دیا ہے۔

فرزندی کا اعلان:

اور خداوند فرماتا ہے: "میں فرمان جاری کروں گا: خداوند نے مجھ سے کہا، 'تو میرا بیٹا ہے؛ آج میں نے تجھے پیدا کیا۔'"

قدیم زمانے میں، جب اسرائیل کا کوئی بادشاہ ممسوح ہوتا تھا، تو خداوند اُسے اپنا بیٹا کہتا تھا—یہ جسمانی طور پر نہیں، بلکہ روحانی اور بادشاہی منصب میں۔ وہ خدا کا نمائندہ تھا، اُس کے نام میں حکومت کرتا اور

لوگوں کو راستبازی میں چلاتا۔ جب کسی بادشاہ کی تاجپوشی ہوتی، تو کاہن اور نبی اعلان کرتے کہ ممسوح خدا کا بیٹا ہے، کیونکہ وہ زمین پر خدا کے نائب کے طور پر چنا گیا تھا۔

”پیدا کیے جانے“ کا حقیقی مطلب

اب بہت سے لوگ ”پیدا کیا“ کے مفہوم کو غلط سمجھتے ہیں، یہ گمان کرتے ہیں کہ مسیح مخلوق ہے۔ مگر ایسا نہیں ہے۔ حتیٰ کہ پرانے عہد میں بھی، جب کوئی بادشاہ ممسوح ہوتا، تو اُسے خدا کی طرف سے ”پیدا کیا“ گیا ”کہا جاتا“۔ یہ جسمانی لحاظ سے نہیں، بلکہ بادشاہی بلا ہٹ کے لحاظ سے۔ جب مسیح کو خدا کا بیٹا کہا گیا، تب وہ تیس سال کا تھا۔ یہ اعلان اُس کی زمین پر پیدائش کے بارے میں نہیں تھا، بلکہ اُس کے الہی منصب اور مشن کے متعلق تھا۔ چنانچہ ہم مسیحیوں کا یہ عقیدہ نہیں کہ مسیح کسی انسانی لحاظ سے خدا کی اولاد ہے، جیسا کہ بعض جھوٹا دعویٰ کرتے ہیں۔ نہیں، وہ ازل سے خدا کا بیٹا ہے، جو وقت کی حدود سے باہر، ہمیشہ سے ہے۔ وہ ابتدا ہی سے باپ کے ساتھ تھا۔ وہ روح القدس کے وسیلہ سے کنواری کے بطن میں پیدا ہوا۔ اور جب وہ مردوں میں سے جی اُٹھا، تو قدرت میں خدا کا بیٹا ٹھہرا۔

ہالیوایہ! بادشاہ اپنے تخت پر جلوہ افروز ہے! خداوند یسوع مسیح ابد تک حکمرانی کرتا ہے! آمین

تمام قوموں کے بادشاہ، خداوند یسوع مسیح کی مصلوبیت:

بے شک، بنی اسرائیل کے پہلے بادشاہ ”مسیحا“ کہلاتے تھے، اور اسی زبور میں خدا کے ممسوح، مسیحا کا ظہور ہوتا ہے۔ دوسرے آیت میں بھی لکھا ہے کہ زمین کے بادشاہ خداوند کے مسیحا کے خلاف کھڑے ہوتے ہیں۔ ”مسیحا“ کا مطلب ”ممسوح“ ہے، اور قدیم زمانے میں یہ لقب بادشاہوں کو دیا جاتا تھا۔

بادشاہ کا خدا کے نمائندے کے طور پر چنا جانا:

یہوداہ خدا کے مسیحا ہونے کا مطلب اُس کا زمین پر خدا کا مقرر کردہ نمائندہ ہونا ہے۔ اسرائیل کا بادشاہ یہوداہ خدا کے ذریعہ چنا جاتا تھا تاکہ وہ اُس کے لوگوں اور تمام قوموں کے سامنے اُس کا مسیحا ہو۔ مسیح کا

مطلب یہ تھا کہ خدا نے اُسے مخصوص کیا اور مقرر کیا تاکہ وہ اسرائیل پر بادشاہی کرے، خداوند کے نام میں خدمت اور حکمرانی کرے۔ مسح کے ذریعے یہ بھی ظاہر ہوتا تھا کہ بادشاہ کو خدا کی طرف سے حکمت، قوت، اور حکمرانی کا اختیار ملا ہے۔ قدیم دنوں میں، اسرائیل کے بادشاہوں کو تیل سے مسح کیا جاتا تھا—ایسا داؤد، سلیمان، اور اُن کے بعد حکمرانی کرنے والوں کے ساتھ ہوا۔ لیکن ہمارے خداوند یسوع مسیح، جیسا کہ لوقا کی انجیل کے چوتھے باب میں لکھا ہے، کو تیل سے نہیں بلکہ خدا کے روح القدس سے مسح کیا گیا۔

بیٹے کے طور پر بادشاہ کا اعلان:

اب ساتویں آیت کو دیکھیں، جہاں لکھا ہے: "میں فرمان کو بیان کروں گا: خداوند نے مجھ سے کہا، تو میرا بیٹا ہے؛ آج میں نے تجھے پیدا کیا۔"

جب داؤد اور بنی اسرائیل کے بادشاہوں کو حکمرانی کے لئے مسح کیا جاتا تھا، تو اُن کے بارے میں یہ فرمان جاری کیا جاتا تھا: کہ وہ خدا کے مسموح بیٹے ہیں، اور خدا اُن کا باپ ہے۔ یہ جسمانی یا فطری معنوں میں نہیں بلکہ روحانی اور علامتی معنوں میں تھا، کیونکہ بادشاہ کو خدا کی طرف سے حکومت کرنی تھی اور لوگوں کو اُس کے طریقوں میں ہدایت دینی تھی۔ نئے عہد نامہ میں بھی جب سب سے عظیم اور آخری مسموح بادشاہ، ناصرت کے یسوع، دنیا میں آئے، تو اُن کے بارے میں بھی یہی اعلان کیا گیا۔ جیسا کہ متی 3:17، مرقس 1:11، لوقا 3:22، یوحنا 1:18، اعمال 13:33، اور عبرانیوں 1:5 اور 5:5 میں لکھا ہے، خدا نے آسمان سے اعلان کیا کہ یسوع اُس کا بیٹا ہے۔

مسیح کی عالمگیر بادشاہی:

یہ آٹھویں آیت میں لکھا ہے: "مجھ سے مانگ، اور میں قوموں کو تیری میراث میں دوں گا، اور زمین کے کنارے تک تیری ملکیت ہوں گے۔"

پرانے عہد نامہ میں پیش گوئی کی گئی تھی کہ ایک دن آئے گا جب اسرائیل کا بادشاہ تمام قوموں پر حکمرانی کرے گا۔ یہ وعدہ یسوع مسیح میں پورا ہوا، جنہوں نے اپنی آمد سے خدا کی بادشاہت کو اسرائیل کی حدود سے بڑھا کر ساری زمین تک پہنچایا۔

شریروں کی عدالت:

یہ نویں آیت میں لکھا ہے: "تو ان کو لوہے کی چھڑی سے توڑ ڈالے گا؛ تو ان کو کمہار کے برتن کی مانند چکنا چور کرے گا۔"

"لوہے کی چھڑی" خدا کے ممسوح بادشاہ کی قدرت اور اختیار کو ظاہر کرتی ہے، جس کے ذریعہ وہ اپنے دشمنوں کو زیر کرے گا۔ قدیم زمانے میں، بادشاہ لوہے کی چھڑی کو اپنی حکمرانی کے نشان کے طور پر رکھتے تھے اور اس سے اپنے مخالفین کو مارتے تھے۔

اسی طرح، خداوند یسوع مسیح بھی اپنے دشمنوں کو توڑ ڈالیں گے، جس طرح کمہار کے برتن کو توڑا جاتا ہے۔ بدکاروں کی حکومت قائم نہ رہے گی، لیکن مسیح کی بادشاہت ہمیشہ کے لئے رہے گی۔ ہللیلویا!

بیٹے کو عزت دینا:

اور آخری آیت میں لکھا ہے: "بیٹے کو بوسہ دو، کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ غضبناک ہو جائے، اور تم راستے میں ہلاک ہو جاؤ، جب اُس کا قہر ذرا بھی بھڑکے۔ مبارک ہیں وہ سب جو اُس پر توکل کرتے ہیں۔"

یہ بوسہ دینا محض ظاہری عمل نہیں بلکہ محبت اور عزت کی علامت ہے۔ پرانے عہد نامہ میں، اسرائیل کو اپنے بادشاہ کی تعظیم کرنے کا حکم دیا گیا تھا—چاہے وہ داؤد ہوں، سلیمان ہوں، یا اُن کے بعد حکمرانی کرنے والے۔ نئے عہد نامہ میں، یہ حکم ہمارے اور تمہارے لئے ہے کہ ہم خداوند یسوع مسیح کی عزت کریں۔

"بیٹے کو بوسہ دو" — اُسے عزت دو، اُس سے محبت کرو، اور اُس کے قریب آؤ! کیونکہ جیسے ایک باپ اپنے بیٹے کو چومتا ہے، جیسے ایک والدین اپنے بچے کو پیار دیتے ہیں، ویسے ہی یہ علامت ہے کہ ہمیں مسیح کے ساتھ نزدیکی تعلق رکھنا ہے۔ یہ بلاتا ہے کہ ہم اُس میں قائم رہیں، اُس سے محبت کریں، اُس کی تعظیم کریں، اور اُس کے ساتھ قریبی رفاقت میں چلیں۔ اور اس کا نتیجہ کیا ہے؟ "مبارک ہیں وہ سب جو اُس پر توکل کرتے ہیں۔" نجات اور رہائی تیرے اپنے کاموں سے نہیں، نہ ہی تیری دعاؤں سے، نہ ہی تیرے روزوں سے، نہ ہی تیرے مذہبی جدوجہد سے آتی ہے۔

مبارک ہے وہ شخص جس کا ایمان خدا کے بیٹے پر ہے! نجات فضل سے، ایمان کے ذریعے آتی ہے۔ انسان کی تعلیمات کہتی ہیں کہ نجات کے لئے اعمال ضروری ہیں، لیکن خدا کا سچ یہ ہے کہ نجات پہلے آتی ہے، اور نیک اعمال اُس کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ انسان کے نظریات میں، اعمال نجات کے حصول کا ذریعہ ہیں؛ لیکن مسیح میں، نیک اعمال نجات کے ثبوت ہوتے ہیں جو پہلے ہی مل چکی ہوتی ہے۔

بے شک، نجات یسوع مسیح پر ایمان کے ذریعے، خدا کے فضل سے حاصل ہوتی ہے! آمین۔